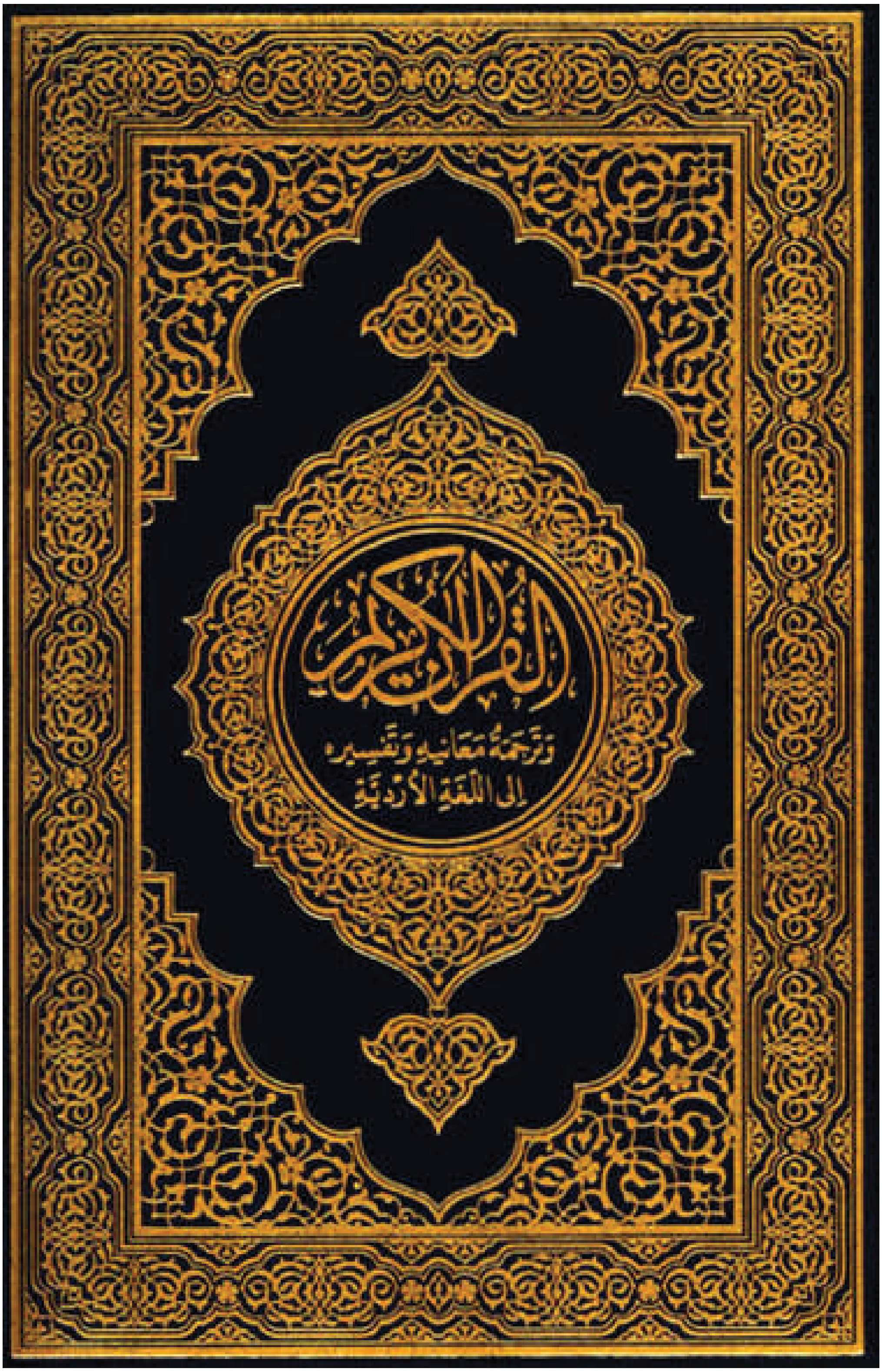

القرآن الكريم
وترجمة معانيه وتفسيره
إلى اللغة الأردية

یہ قرآن شریف مع ترجمہ و تفسیر خادم حرمین شریفین
شاہ فہد بن عبد العزیز آل سعود کی طرف سے ہدیہ ہے

مفت تقسیم کے لئے

قرآن کریم

مع اردو ترجمہ و تفسیر

شاہ فہد قرآن کریم پرنٹنگ کمپلیکس

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾

میں بھی رسوائی ہے اور آخرت میں بھی بڑا عذاب ہے۔(۱۱۴)

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

اور مشرق اور مغرب کا مالک اللہ ہی ہے۔ تم جدھر بھی منہ کرو ادھر ہی اللہ کا منہ ہے'[1] اللہ تعالیٰ کشادگی اور وسعت والا اور بڑے علم والا ہے۔(۱۱۵)

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

یہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی اولاد ہے' (نہیں بلکہ) وہ پاک ہے زمین و آسمان کی تمام مخلوق اس کی ملکیت میں ہے اور ہر ایک اس کا فرمانبردار ہے۔(۱۱۶)

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾

وہ زمین اور آسمانوں کا ابتداءً پیدا کرنے والا ہے' وہ جس کام کو کرنا چاہے کہہ دیتا ہے کہ ہو جا' بس وہ وہیں ہو جاتا ہے۔[2] (۱۱۷)

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ

اسی طرح بے علم لوگوں نے بھی کہا کہ خود اللہ تعالیٰ ہم سے باتیں کیوں نہیں کرتا' یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں

جو معاہدہ ہے' معاہدے کی مدت تک اسے یہاں رہنے کی اجازت ہے' بعض نے کہا ہے کہ یہ خوشخبری اور پیش گوئی ہے کہ عنقریب مسلمانوں کو غلبہ حاصل ہو جائے گا اور یہ مشرکین خانہ کعبہ میں ڈرتے ہوئے داخل ہوں گے کہ ہم نے جو مسلمانوں پر پہلے زیادتیاں کی ہیں' انکے بدلے میں ہمیں سزا سے دوچار یا قتل نہ کر دیا جائے۔ چنانچہ جلد ہی یہ خوشخبری پوری ہو گئی۔

(۱) ہجرت کے بعد جب مسلمان بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے تھے تو مسلمانوں کو اس کا رنج تھا' اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی۔ بعض کہتے ہیں اس وقت نازل ہوئی جب بیت المقدس سے' پھر خانہ کعبہ کی طرف رخ کرنے کا حکم ہوا تو یہودیوں نے طرح طرح کی باتیں بنائیں' بعض کے نزدیک اس کے نزول کا سبب سفر میں سواری پر نفل نماز پڑھنے کی اجازت ہے کہ سواری کا منہ کدھر بھی ہو' نماز پڑھ سکتے ہو۔ کبھی چند اسباب جمع ہو جاتے ہیں اور ان سب کے حکم کے لیے ایک ہی آیت نازل ہو جاتی ہے۔ ایسی آیتوں کے شان نزول میں متعدد روایات مروی ہوتی ہیں' کسی روایت میں ایک سبب نزول کا بیان ہوتا ہے اور کسی میں دوسرے کا۔ یہ آیت بھی اسی قسم کی ہے (ملخص از احسن التفاسیر)۔

(۲) یعنی وہ اللہ تو وہ ہے کہ آسمان و زمین کی ہر چیز کا وہ مالک ہے' ہر چیز اس کی فرماں بردار ہے' بلکہ آسمان و زمین کا بغیر کسی نمونے کے بنانے والا بھی وہی ہے۔ علاوہ ازیں وہ جو کام کرنا چاہے اس کے لیے اسے صرف لفظ کن کافی ہے۔ ایسی ذات کو بھلا اولاد کی کیا ضرورت ہو سکتی ہے؟